سوال نمبر (1)

عقیدہ توحید

تعارف:

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں ایک ماننا توحید کہلاتا ہے۔
اسلام کا پہلا اور اساسی عقیدہ توحید ہے اگر توحید اپنی حقیقی صورت میں موجود ہے تو رسالت، وحی اور آخرت پر ایمان بھی درست ہے قرآن مجید میں سب سے زیادہ آیات توحید ہی کے سلسلے میں نازل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی میں کسی کو کسی بھی حیثیت سے شریک نہ ٹھہرانا توحید کی مکمل صورت ہے۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے

"تمہارا معبود ایک ہی ہے اس رحمٰن و رحیم کے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں"

(البقرہ : 163)

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو صرف اس کی ذات کے سامنے جھکنے (کی) کا حکم دیا ہے شرک کا ارتکاب کرنے والا شخص جب پتھروں یا دیگر چیزوں کے سامنے

جھکتا یا مدد مانگتا ہے تو وہ انسانیت کی توہین کا
ارتکاب کرتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ان الشرک لظلم عظیم ۝

"بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے" (لقمان : 31)

(3) توحید کی اہمیت و انسانی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کے انسانی و انفرادی اور اجتماعی زندگی
پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں سے چند درج
ذیل ہیں۔

(1) خودداری اور عزتِ نفس:

توحید پر ایمان رکھنے والا خودداری
اور عزت نفس کا مالک ہوتا ہے چونکہ (کہ) وہ نفع و نقصان
عزت و ذلت، زندگی اور موت کا مالک صرف اور
صرف اللہ تعالیٰ کو سمجھتا ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

(علامہ اقبال)

(2) شجاعت و استقامت:

توحید پر ایمان رکھنے والا بہادر اور
جری ہوتا ہے کیونکہ وہ کائنات کی کسی چیز کو نفع
اور نقصان کا مالک نہیں سمجھتا اور کسی مخلوق سے

نہیں ڈرتا۔

قرآنِ پاک میں اللہ نے فرمایا

ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

ترجمہ: "نہ انہیں کوئی ڈر ہو گا اور
نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

(البقرہ: 262)

(3) اطمینانِ قلب:

توحید پر ایمان رکھنے والے انسان کو
اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں
راضی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین
کرتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

الذین آمنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ
الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

ترجمہ: "جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے
ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں یاد رکھو
اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔"

(الرعد: 28)

بقولِ شاعر:

جو دل اللہ کی یاد سے غافل ہو گیا
وہ دل کیا، فقط ایک بے سکوں مسکن ہو گیا

(اقبال)

نہیں ڈرتا۔

قرآنِ پاک میں اللہ نے فرمایا

ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

ترجمہ: "نہ انہیں کوئی ڈر ہو گا اور
نہ وہ غمگین ہوں گے۔"

(البقرہ: 262)

(3) اطمینانِ قلب:

توحید پر ایمان رکھنے والے انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا میں راضی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

الذین آمنوا وتطمئن قلوبھم بذکر اللہ
الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

ترجمہ:

"جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے
ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں یاد رکھو
اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے"۔

(الرعد: 28)

بقول شاعر:

جو دل اللہ کی یاد سے غافل ہو گیا
وہ دل گیا، فقط ایک بے سکوں مسکن ہو گیا

(اقبال)

DAY: __________ DATE: __________

(4) تقوی اور پرہیزگاری:

اللہ تعالی پر ایمان رکھنے سے انسان میں برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کا میلان پیدا ہوتا ہے۔ جس کا یہ ایمان ہو کہ اللہ تعالی ہر جگہ دیکھ رہا ہے سب کچھ سن رہا ہے۔ تو وہ شخص گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

ان تبدو ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ۔

ترجمہ: "تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے ان کا حساب لے گا۔"

(البقرہ: 284)

(5) اخوت و مساوات:

توحید انسان کو اخوت کا درس دیتی ہے کہ خدا ایک ہے اسی ایک خدا نے سب کو پیدا کیا اور ہم سب حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں سب ایک ہی ماں اور باپ کی اولاد ہیں۔

ارشاد ربانی ہے

انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔

ترجمہ: "بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(الحجرات: ۱۰)

DAY: DATE:

(4) تقویٰ اور پرہیزگاری:

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے سے انسان میں برائیوں میں سے بچنے اور نیکی کرنے کا میلان پیدا ہوتا ہے۔ جس کا یہ ایمان ہو کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ دیکھ رہا ہے سب کچھ سُن رہا ہے۔ تو وہ شخص گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان تبدو ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ۔

ترجمہ: "تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے ان کا حساب لے گا۔"

(البقرہ : 284)

(5) اخوت و مساوات:

توحید انسان کو اخوت کا درس دیتی ہے کہ خدا ایک ہے اسی ایک خدا نے سب کو پیدا کیا اور ہم سب حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں سب ایک ہی ماں اور باپ کی اولاد ہیں۔

ارشاد ربانی ہے۔

انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔

ترجمہ: "بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(الحجرات : ۱۰)

DAY: ______ DATE: ______

- اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیرو جواں بے تاب ہو جائے
(علامہ محمد اقبال)

(6) عالمگیر معاشرہ :

اگر دنیا بھر کے تمام انسان صرف ایک ہی خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنا پر موجودہ گروہ بندیاں ختم ہو سکتی ہیں۔

- فرقہ بندی ہے کہیں، اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں
(علامہ محمد اقبال)

(7) عالمی امن :

عالمی امن کی خواہش آج کے انسان کی شاید سب سے بڑی خواہش ہے اگر دنیا بھر کے تمام انسان توحید پر ایمان لا کر اپنے وضع کردہ ان جھوٹے امتیازات کو ختم کر کے اخوت و مساوات کا ماحول قائم کر لیں تو عالمی امن کے قیام کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

- ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر
(علامہ محمد اقبال)

(8) شخصیت کی نشوونما :

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے سے انسانی شخصیت میں توازن آجاتا ہے انسان کا مقصد اور طرزِ زندگی

DAY: DATE:

- اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

(علامہ محمد اقبال)

(6) عالمگیر معاشرہ:

اگر دنیا بھر کے تمام انسان صرف ایک ہی خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنا پر موجودہ گروہ بندیاں ختم ہو سکتی ہیں۔

- فرقہ بندی ہے کہیں، اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

(علامہ محمد اقبال)

(7) عالمی امن:

عالمی امن کی خواہش آج کے انسان کی شاید سب سے بڑی خواہش ہے اگر دنیا بھر کے تمام انسان توحید پر ایمان لا کر اپنے وضع کردہ ان جھوٹے امتیازات کو ختم کر کے اخوت و مساوات کا ماحول قائم کر لیں تو عالمی امن کے قیام کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

- ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

(علامہ محمد اقبال)

(8) شخصیت کی نشوونما:

عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے سے انسانی شخصیت میں توازن آجاتا ہے انسان کا مقصد اور طرزِ زندگی

DAY: ____________ DATE: ____________

عین ہو جاتا ہے وہ ہر چھوٹا بڑا عمل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے سرانجام دیتا ہے ۔

حاصلِ کلام :

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان زندگی کے ہر پہلو میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اسے اخروی کامیابی بھی مل جاتی ہے سب لوگ مل کر توحید کا اقرار کرلیں اور اس پر ایمان لے آئیں تو مثالی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے ۔ ہر گناہ کی معافی ہے لیکن شرک ایک عظیم اور بڑا گناہ ہے اس کی معافی نہیں ۔

- خودی ہے سرِ نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

(علامہ محمد اقبال)

DAY: ____________ DATE: ____________

عین ہو جاتا ہے وہ ہر چھوٹا بڑا عمل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے سرانجام دیتا ہے۔

حاصلِ کلام:

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان زندگی کے ہر پہلو میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اسے اخروی کامیابی بھی مل جاتی ہے سب لوگ مل کر توحید کا اقرار کر لیں اور اس پر ایمان لے آئیں تو مثالی معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔ ہر گناہ کی معافی ہے لیکن شرک ایک عظیم بڑا گناہ ہے اس کی معافی نہیں۔

- خودی ہے سرِ نہاں لا الہ الا اللہ
  خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

(علامہ محمد اقبال)